نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ٪ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ معہ محصول لے

نمبر ۹ - جلد ۵ — لودیانہ یکم مارچ ۱۸۷۷ء — قیمت فی پرچہ ۲ پائی

دستور العمل نور افشاں

دفعہ ۱ - یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہی + دفعہ ۲ - مضامین مندرجہ ذیل ہوتے ہیں + اوّل آرٹیکل دینی و دنیوی + دوم مضامین مالی و مُلکی جن سے فایدہ عام و خاص ہو + سوم منقولات از اخبارات وکتب وغیرہ + چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے + پنجم اخبارات مُلکی وولائتی وگزٹ پنجاب کا خلاصہ وغیرہ + دفعہ ۳ - قیمت سالیانہ بلامحصول عہ٪ معہ محصول لے ششماہی بلامحصول ۱۱ر معہ محصول عہ٪ سہ ماہی بلامحصول ۸ر معہ محصول ۱۲ر ماہواری بلامحصول ۳ر معہ محصول ۴ر اور جو صاحب بلا اطلاع اِس امر کے درخواست کریں گے کہ شروع سال سے مجکو ضرور نہیں ہی مگر اب سے اخبار بھیجو اُنکی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے + بیرنگ خط مطبع میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں دیجاویگی + دفعہ ۴ جو صاحب اکٹھے پرچہ ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُنکی شرح یہہ ہی + ۶ پرچہ کیواسطے عہ٪ بلامحصول معہ محصول لـ۱۲ پرچہ کیواسطے عہ٪ بلامحصول معہ محصول عہ٪

اشتہار کتب

کرشچن ورنیکولر ایجوکیشن سوسائٹی کی طرف سے ۱۴ جلدیں حکایات ورسالجات کی جو نہایت دلچسپ اور مرغوب طبع ہیں خوشخط عمدہ کاغذ ۹/۵۰ چھوٹے بڑے صفحہ پر لودیانہ مشن پریس سے شایع ہوئی ہیں جو صاحب ایک روپیہ پیشگی بھیجیں معہ محصول اُن کی خدمت میں ایک ایک جلد یعنے کل ۱۴ جلدیں ارسال ہونگی +

نور افشاں

—— اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۲۳ فروری ۱۸۷۷ء میں اُسکے بیدار مغز اور فاضل ایڈیٹر نے لاہور کالج زبان ہای مشرقی کے بارے میں بہت عمدہ اور پر تاثیر آرٹیکل تحریر فرمایا ہی - اور بیت العلوم کی آیندہ حالت کا ایک نقشہ ناظرین اخبار کے دل میں بٹھادیا ہی اور اسیطرح صاحب انڈین پبلک اوپنین نے لاہور کالج کے آیندہ انتظام کی نسبت جسکے باعث پنجاب بلکہ ممالک مغربی وشمالی کو بھی فایدہ پہنچیگا جو کچھ لکھا ہی اگر ایسا ہی ہوا تو یقین ہی کہ یہہ بیت العلوم ایک اعلے درجہ اور پنجاب کے افتخار کا باعث ہوگا چونکہ مضامین مذکورہ بالا لایق دید ناظرین واستفادہ متعلمین ہیں گرچہ اِس پرچہ میں بباعث عدم گنجایش کے درج نہ ہوسکے ہفتہ آیندہ میں درج اخبار نور افشاں کئے جاوینگے +

——قسطنطنیہ کی کانفرنس کے ناکامیاب ہونے پر یورپ کے اخبار طرح طرح کے خیالات دوڑا رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار نیشنل زیتنگ برلن مطبوعہ ۳۱ جنوری لکھتا ہی کہ اس امر کی نسبت کہ آیندہ کیا ہوگا پیش گوئی کرنا ایک غیر ضروری کام معلوم ہوتا ہی۔ ایک بات تو ظاہر ہی کہ جس طرح سے ترک خود جبر ہی کے ساتھ رہتے ہیں اور زور ہی کے ساتھ یقین کرتے ہیں اور جبر ہی کے ساتھ کسی امر کو تسلیم کرتے ہیں۔ مگر جبر کے مقابلہ میں کون جبر کرے۔ یہہ ایک بڑا بھاری سوال ہی جس پر یورپ کی سلطنتیں جنہیں ان معاملات سے تعلق ہی بے سود غور کر رہی ہیں +

——جرمن کا ایک اور اخبار جو کولن میں شایع ہوتا ہی لکھتا ہی کہ معاملات شرقی کی نسبت اسوقت خیال ہی کہ بہت نازک موقع میں ہیں مگر ایک سلطنت نے جو اب تک ترکی کی بڑی دوست بنی رہی ہی نہایت زور کے ساتھ باب عالی کو صلاح دی ہی کہ ان چند امن کے ہفتوں کو غنیمت سمجھنا چاہئے اور انتظامات مجوزہ حال شروع کرنے چاہئیں اور کم از کم جزوی ہی عملدرامد ان کا ہونا چاہئے +

——اخبار گولوس لکھتا ہی کہ کانفرنس کا ایک بڑا نتیجہ تو یہہ ہی کہ ترکی کی ہستی یورپین سلطنت کی حیثیت سے تو معدوم ہو گئی اور اب یورپ نے سلطنت اسلامیہ کی سلامتی کے قایم رکھنے کے فرض سے نجات پائی اور اخبار مذکورہ بالا اس فقرے کو بڑے زور کے ساتھ لکھتا ہی کہ ہمکو ان قولوں کا کچھہ بھی اعتبار نہیں جو آجکل قسطنطنیہ میں مشہور ہو رہے ہیں کہ انتظام جدید سے بخوبی امن و امان ہو جائیگا +

سچ تو یہہ ہی کہ جب تک آدمی اپنے قول و فعل پر قایم رہتا ہی بیشک اُسکی ہر ایک بات اور معاملہ درست رہتا ہی۔ اور جس کے قول میں بے اعتباری باعث عہد شکنی کے پائی جاتی ہی پھر کیسا ہی کوئی زور لگاوے خلقت میں اُسکا اعتبار نہیں رہتا۔ جبکہ سلطنت روم چند دفعہ اپنے عہد کا ایفا نہیں کر سکی تو اب کس طرح سے اعتبار آوے کہ وہاں انتظام جدید کے ذریعہ سے امن و امان ہوگا +

——پشاور میں مجمع روز مرہ بابت صلح معاملات کابل کے ہوتا ہی۔ اول مجمع پیر کے دن ۹ گھنٹہ تک رہا جسمیں صرف پچھلی باتوں پر مباحثہ ہوا۔ ۹ فروری کو جو مجمع پشاور میں درمیان سر لوئیس پلی صاحب اور سید نور محمد شاہ کے ہوا اُسمیں بابت مفسدہ حال راستہ کوہاٹ حسن خیل قوم آفریدی کو ملزم قرار دیا ہی + یقین ہی کہ راستہ کوہاٹ کی مشکلات نہایت امن کے ساتھ طے ہو جائینگی +

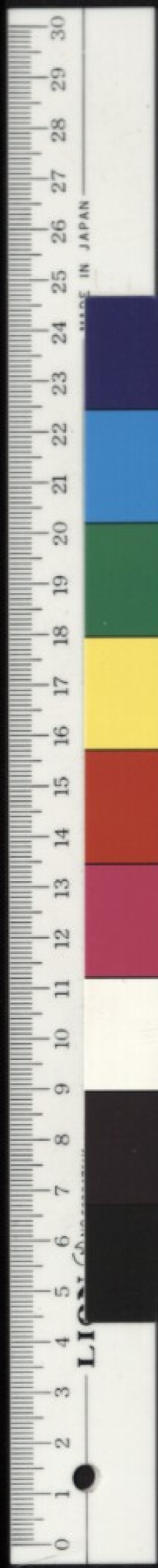
——ایک خبر سے معلوم ہوا کہ قوم آفریدی سے اگرچہ صلح کی افواہ ہو رہی ہی مگر اسبات سے صلح میں شک پایا جاتا ہی کہ پولیس کے بہت سے آدمی یعنی قریب ایکہزار کے بڑہ کوہاٹ حدود کے محاصرہ اور مضبوطی کیلئے بھیجے گئے ہیں + اگر یہہ سچ ہی تو اجازت حملہ کی دیہات قوم آفریدی پر دیجاویگی جس سے کمال شرارت آفریدیوں کا بخوبی ظاہر ہو جاویگا +

——سنا ہی کہ پرنس آف ویلز کے لقب میں شاہزادہ ہندوستان کا لقب زیادہ کیا جاویگا۔ نہایت بہتر ہی +

بقیہ اُن خلیتوں کا بیان جو خلق کے متعلق ہیں

خیر خواہی

مسیحی طبیعتیں جو یسوعیوں کو دکھلانی ضروری ہیں اُنمیں سے راستی اور انصاف اور رحم اور حلم و صبر بیان ہو چکے لیکن سوائے ان کے اور بھی خاصیتیں ہیں جن کا بیان واجب ہی۔ مثلاً مجتر ہونا ایک ضروری شاخ اس طبیعت کے درخت کی ہی جس سے مسیحی لوگ دوسرے کی خاصیت اور کاموں پر خیر خواہی کی نگاہ کرتے ہیں۔ اِس سے یہہ مطلب نہیں کہ کسی کی صریح خطا کو جیسا کہ متوالاپن یا زناکاری یا جھوٹھہ یا لالچ یا کفر اور اسطرح کی شرارتوں کو دیکھکر چشم پوشی کریں اور اُسکو نصیحت نہ دیویں۔ ایسے کام خدا کے کلام میں منع ہوئے ہیں اور اُن کاموں کے کرنیوالے خدا کے حضور میں گنہگار ہیں اور روح دوزخ کے سزاوار اور اُنکو دیکھہ بھال کے چپ رہنا بھی گناہ ہی بلکہ یسوعیوں پر فرض ہی کہ ایسے خطاکاروں کو آیندہ کے غضب سے مطلع کر دیویں اور پھرانے کا قصد کریں۔ خیر خواہی یا خطا پوشی اور طرح پر ہی جو اُن سے مجدی ہیں یعنے کسی بھائی کی بدمزاجی یا کمزوری یا خطا جو امتحان کے سبب سے سرزد ہوئی ہو اُسکو خوشی سے دوسرے کے سامھنے بیان کرنے میں تامل کرے۔ اکثر اوقات جایداد یا دنیاوی مال کے واسطے آپس میں تکرار ہونا ممکن ہی اور اسی سبب سے قسم قسم کی تہمت اور بدگوئی جسکی بنیاد نہیں ہوتی ظہور میں آتی ہی اور اُسکی راستی کو پہچان لینا بہت مشکل ہوتا ہی۔ اکثر لوگ ایسے موقع پر خفا ہو جاتے ہیں لیکن مسیحی لوگ بسبب طبع مجتر کے





معاہدہ مذکور اِس عہدنامہ کے ساتھ شامل ہوکر مثل اصلی جزو کے جائز و نافذ ہوگا اور بغیر منظوری دستخط کرنیوالی سلطنتوں کے ترمیم و منسوخ نہوگا +

شرط ۱۵- چونکہ وائینا کی کانگریس کے قانون میں وہ اصول اقرار پا چکے ہیں جو اُن دریاؤں میں جہازرانی کے لئے مقصود ہیں اور مختلف سلطنتوں کو علیحدہ کرتے ہیں یا اُن میں ہوکر گذرتے ہیں اسلئے معاہدہ کرنے والی سلطنتیں باہم عہد کرتی ہیں کہ یہہ اصول دریائے ڈینیوب اور اُسکے دہانوں سے بھی اسیطرح متعلق ہونگے اور آیندہ سے یہہ انتظام یورپ کے عام قانون کا ایک جزو ہوگا جسکو وہ اپنی ذمہ داری میں لیتے ہیں- دریائے ڈینیوب میں جہازرانی کسی ایسی مزاحمت یا محصول کے تابع نہیں ہوسکتی جسکا اُن معاہدوں میں خاص ذکر نہو جو شرایط ذیل میں شامل ہیں اسلئے کوئی اس قسم کا محصول نہ لیا جائیگا جو صرف دریا میں جہازرانی ہونے پر مبنی ہو اور نہ اسباب موجودہ جہاز پر لیا جائیگا پولیس اور کوارنٹائین کے قاعدے اُن سلطنتوں کی حفاظت کے لئے جو اُس دریا سے علیحدہ ہوتی ہوں یا جنمیں ہوکر وہ گذرتا ہو اسطرح بنائے جائینگے کہ جہازونکی آمد و رفت میں سہولیت ہو سوائے اسکے اور قسم کی مزاحمت آزادانہ جہازرانی کی نسبت نکیجائیگی +

شرط ۱۶- اِنتظام مجوزہ شرط مندرجہ صدر کی تعمیل کی نظر سے ایک کمیشن وکلائے گریٹ برٹن- اسٹریا- فرانس- پروشیا- روس- روم کی اُن کاموں کے انجام کے لئے متعین کیجائیگی جو مقام اسحاک کے نیچے دریائے ڈینیوب کے دہانوں اور قرب و جوار کے مقامات سمندر کو اس طرح پر صاف کرنیکے واسطے ضروری ہوں کہ وہ جہازرانی کے واسطے نہایت ضروری ہو جائیں اِس قسم کاموں اور عملوں کے اخراجات حاصل کرنے کو جو ڈینیوب کے دہانوں پر حفاظت و سہولیت جہازرانی کے لئے مطلوب ہوں معین محصولات مناسب شرح کے ساتھ جنکو کمیشن کثرت رائے سے قرار دے اِس خاص شرط پر لئے جائینگے کہ اس بارہ اور ہر ایک معاملہ میں تمام قوموں کے جھنڈوں کی رعایت کامل برابری کے اصول پر کیجائے +

شرط ۱۷- ایک کمیشن مقرر کیجائیگی جسمیں اسٹریا- بویریا- روم- ورٹمبرگ کا ایک ایک وکیل ہوگا اور بمنظوری روم کے ڈینیوب کی تین ریاستوں کی طرف سے کمشنر اضافہ ہونگے یہہ کمیشن دوامی ہوگی اور مندرجہ ذیل کام کریگی- (۱) ترتیب قواعد جہازرانی- دریا- پولیس (۲) ہر قسم کی مزاحمتوں کو دفع کریگی جو اب تک دریائے ڈینیوب سے عہدنامہ وائینا کے انتظام کے متعلق ہونیکے مانع ہیں (۳) دریا کے تمام راستہ درست رکھنے کے ضروری حکم دیگی اور اُنکی تعمیل کرائیگی (۴) بعد برخاستگی یورپین کمیشن کے یہہ نگرانی کریگی کہ ڈینیوب کے دہانے اور مقامات قرب و جوار سمندر قابل جہازرانی رہیں +

شرط ۱۸- جب یورپین کمیشن اپنے کام کو اور دریا کے کمیشن اپنے کاموں کو دو برس میں ختم کریگی اور دستخط کرنیوالی سلطنتیں مجتمع کانفرنس مطلع ہوکر اسبات کو قلمبند کرینگی اور یورپین کمیشن کی برخاستگی کا اعلان کرینگی تب دریا کی کمیشن کو وہی اختیارات حاصل ہوجاوینگے جو اُسوقت تک یورپین کمیشن کو تھے +

شرط ۱۹- عام رضامندی سے جو قواعد بموجب اصول قرار دئے جائینگے اُنکی تعمیل کی نسبت بغرض حصول بھروسہ ہر ایک معاہدہ والی سلطنت کو یہہ اختیار ہوگا کہ وہ تمام وقت دہانوں دریائے ڈینیوب پر دو ہلکے جہاز متعین کرے +

شرط ۲۰- مندرجہ شرط چہارم شہروں بندرگاہوں ملکوں کی عوض دریائے ڈینیوب کی آزادی جہازرانی حاصل کرنیکو شاہ روس اپنے ملک بسیربیا میں سرحد کی اصلاح پر راضی ہیں- نئی سرحد بحر اسود جھیل بورناسولا سے ایک کلامیٹر مشرق کی جانب شروع ہوکر بخط مستقیم سڑک اکرمان تک وہاں سے برابر والڈی ٹریجن اور بالگریڈ کے جانب جنوب وہاں سے دریائے یلپک کے بہاؤ کے برابر سر ٹسکا کی پہاڑی تک جائیگی اور دریائے پرتہ کے مقام کٹاموری میں ختم ہوگی وہاں سے آگے دونوں سلطنتوں کی قدیمی سرحدوں میں کچھ تبدیلی نہوگی- معاہدہ کرنیوالی سلطنتوں کے وکیل نئے سرحد کی لین کو تفصیل وار قایم کرینگے +

شرط ۲۱- جو ملک روس نے حوالہ کیا وہ روم کے زیر حکم ریاست مالڈیویا میں شامل کیا جائیگا اور وہاں کے باشندوں کو وہی حقوق حاصل ہونگے جو اور ریاستوں کو ہیں اور ۳ برس میں وہ اسکے مجاز ہونگے کہ اپنے مکانات یا ملکیت کو منتقل کریں +

شرط ۲۲- مالڈیویا اور ویلشیا کی ریاستوں کو روم کی حکومت میں معاہدہ کرنیوالی سلطنتوں کی ذمہ داری سے وہی حقوق حاصل رہیں گے جو بالفعل ہیں ضامن سلطنتیں حفاظت کرینگی نہ اندرونی معاملوں میں دست انداز ہونگی +

شرط ۲۳- سلطان روم اقرار کرتے ہیں کہ مذکورہ ریاستوں میں ایک خودمختار اور قومی انتظام اور پرستش اور قانون بنانے اور تجارت و جہازرانی کے بارے

میں پوری آزادی کو ملحوظ رکھیں گے قوانین مروجہ برضامندی کامل ایک اسپیشل کمیشن میں جو اہل معاہدہ کے اتفاق سے ہوگی بمقام بخارسٹ میں بشرکت کمشنر روم ترمیم ہو سکیں گے اور وہ کمیشن ریاستوں مذکورہ کی حالت موجودہ کی تحقیقات کر کے آیندہ انتظام کے واسطے اصول تجویز کریگی ✦

شرط ۲۴- سلطان روم وعدہ کرتے ہیں کہ اُن دونوں صوبوں میں سے ہر ایک میں فوراً ایک دیوان قایم کرینگے جسمیں تمام فرقوں کے مطالب کی ٹھیک تائید کیجائیگی اور اُن ریاستوں کے قطعی انتظام کی نسبت لوگونکی رائے لیجائیگی جو تعلقات مذکورہ دیوان اور کمیشن میں ہوں گے اُنکی ترتیب بموجب ہدایت کانگریس کیجائیگی ✦

شرط ۲۵- جو رائے دونوں دیوان ظاہر کرینگے وہ بعد غور کمیشن اپنی خاص محنتوں کے نتیجہ کو کانفرس کے موجودہ مقام کو روانہ کریگی جو اخیر بات حاکم اعلے قرار دے وہ معاہدہ کے اندر درج ہوگی جو معاہدہ کرنیوالی اعلے سلطنتوں کے درمیان بمقام پیرس عمل میں آویگا ایک خط شریف کے ذریعہ سے بموجب قرارداد معاہدہ مذکور انتظام صوبوں کی قطعی ترتیب کیجائیگی اور وہ تمام سلطنتونکی ذمہ داری میں ہوگا ✦

شرط ۲۶- ملک کے اندر اور حدود پر امن رکھنے کے لئے ایک قومی مسلح فوج رہا کریگی جو غیر معمولی حفاظت کی تدبیریں بیرونی حملہ کے دفعیہ کو روم کی رضامندی سے کریں تو اُن میں کچھ مزاحمت نہوگی ✦

شرط ۲۷- اگر ریاستوں کے اندرونی امن میں کوئی خلل ہو تو قانونی نظم کے جاری یا ازسرنو قایم رکھنے کی تدبیریں جو ہوں اُن کی نسبت سلطان روم معاہدہ کرنیوالی سلطنتوں سے مشورہ کرینگے اور بغیر اتفاق بذریعہ فوج دست اندازی نہوگی ✦

شرط ۲۸- صوبہ سرویا اُن شاہی خطوط کے بموجب جنسے اُسکے حقوق و آزادی قرار دیگئی سلطان روم کے تابع رہیگا اور وہ آیندہ سے تمام معاہدہ کرنیوالی سلطنتونکی ذمہ داری میں ہوگا سو جہہ سے صوبہ مذکور کا آزادانہ اور قومی انتظام اور نیز مذہبی پرستش اور قانون بنانے و تجارت و جہازرانی کے بارے میں اُنکی کامل آزادی قایم رہیگی

شرط ۲۹- فوج رکھنے کی نسبت روم کا حق بقرار داد قوانین سابقہ بحال رکھا گیا مگر جب تک اہل معاہدہ سلطنتوں کی مرضی پہلے سے حاصل نہو جائے تب تک سرویا میں بذریعہ فوج دست اندازی نہیں ہو سکتی ✦

شرط ۳۰- روم اور روس نے اپنے ممالک ایشیا کی حالت کو جیسے نااتفاقی سے پہلے قانوناً تھی بدستور قایم رکھا- ہر ایک قسم کے مختص المقام تنازع کے انسداد کی غرض سے سرحد کی لین کی تصدیق کیجائیگی اور بشرط ضرورت اُسکی اصلاح یوں ہوگی کہ کسی فریق کو بلحاظ ملک کے کچھ نقصان نہ پہنچے- اس مقصد کے لئے ایک کمیشن جسمیں روم و روس کے دو دو کمشنر انگلستان و فرانس کا ایک ایک کمشنر ہوگا بعد ازسرنو قایم ہونے تعلقات سفارت درمیان روم و روس کے فوراً موقع پر بھیجی جائیگی اور بعد تصدیق عہدنامہ حال کمیشن کی کارروائی ۸ مہینے میں ختم ہو جائیگی ✦

شرط ۳۱- جن ملکوں پر لڑائی کے زمانہ میں حضور ملکہ معظمہ سلطنت متفقہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ شاہ آسٹریا و فرانس سارڈینیا کی فوجوں نے اُن معاہدوں کی شرائط کے بموجب جو بمقام قسطنطنیہ ۱۲ مارچ ۱۸۵۴ع کو سلطنت برطانیہ اور فرانس و سلطنت روم کے درمیان ۱۴ جون سنہ الیہ کو آسٹریا اور روم کے درمیان اور ۱۵ مارچ کو ۱۸۵۵ع میں سارڈینیا اور روم کے درمیان عمل میں آئے تھے قبضہ کر لیا وہ عہدنامہ حال کی تصدیق کے بعد جلد خالی کر دئے جائینگے اور یہہ بات کہ ممالک مذکورہ کتنے عرصہ میں کس طریقہ سے خالی کئے جائیں روم اور اُن سلطنتوں کے مشورہ سے قرار پائیگی جنکی فوجوں نے سلطنت مذکور کے ملک پر قبضہ کر لیا ہے ✦

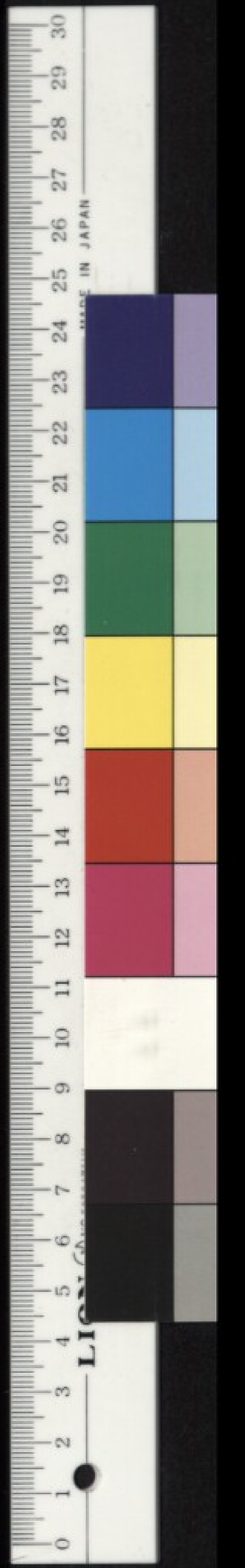
شرط ۳۲- جبتک اُن معاہدوں یا عہدناموں کی جو لڑائی سے پہلے لڑنیوالی سلطنتوں کے درمیان جاری تھے تجدید نہو جائے یا اُنکی جگہہ اور نئے قانون جاری نہو جائیں تب تک مال و اسباب کی آمد و رفت اُنکی کی تجارت طرفین سے اُنہیں قانون کی بنا پر ہوگی جو لڑائی سے پیشتر جاری تھے اور تمام معاملات میں اُنکی رعایا کے ساتھہ نہایت مہربانی سے سلوک کیا جائیگا ✦

شرط ۳۳- جو معاہدہ آجکی تاریخ اُدھر تو حضور ملکہ معظمہ سلطنت متفقہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ اور شاہ فرانس اور اُدھر شاہ روس کے درمیان نسبت جزیرہ آلینڈ کے ہوا ہے وہ عہدنامہ حال سے متعلق ہے اور رہیگا اور اسیطرح نافذ و جائز ہوگا کہ گویا وہ عہدنامہ حال کا

شرط ۳۴- عہدنامہ حال کی تصدیق کیجائے گی اور باہمی تصدیق ۳ ہفتہ کے اندر یا ممکن ہوگا تو اُس سے جلد عمل میں آئیگی بطور شہادت اس امر کے تمام وکیلوں نے اِس عہدنامہ پر اپنے دستخط کر دئے اور اسپر اپنی اپنی مہریں لگا دیں- مقام پیرس میں ۳۰ مارچ ۱۸۵۶ع کو لکھا گیا ✦

دستخط

کلیرنڈن- کولی- سوالسٹین- بول- ہبنر- اے ڈبلیو کی بورکونی- مین ٹیوفل- سی ایم ڈی ہزفیلٹ- ارلاف برنو سی کیبور- ڈی ولا میرنیا- علی- محمد جمیل ✦



کسی کی کہی ہوئی بات پر یکایک سے تحقیق حقا نہیں ہوئے بلکہ ایسی باتوں کے سبب اور باعث اور موقع پر لحاظ کرکے تحمل کر رہتے ہیں۔ اسی طرح کا یہہ بھی کام ہے کہ کسی آدمی کے گناہ کی خبر سنکر یکایک اُسکو متہم نہ کرے اور کسی ایسے آدمی کی نسبت جو زندگی بھر راستی کی راہ چلتا آیا ہو کسی کے اغوا سے بدظنی نہ کرے کیونکہ یسوع جانتے ہیں کہ اچھے سے اچھے آدمی امتحان کے قابو میں گر کبھی نہ کبھی گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔ کسی دیندار کو صرف اسی واسطے کہ کبھی اُس سے کوئی بیجا کام سرزد ہو مکار نہ کہنا چاہئے۔ اور کسی کی دینداری اور خداترسی اور پاکیزگی اور توبہ کو بے بنیاد اور جھوٹھی نہ تصور کرنی چاہئے کیونکہ کبھی کبھی ہر ایک آدمی گناہ کر بیٹھتا ہے بیدین آدمی اکثر اسی طرح کہتے ہیں کہ دیندار لوگوں نے صرف دینداری کے بُرقع میں دوسرے کو فریب دینے کے واسطے ایک بہانہ مقرر کر رکھا ہے۔ لیکن مسیحی لوگ ایسے خیال سے ہمیشہ پرہیز کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ آدمی کمزور ہے اور اچھے سے اچھا آدمی بھی بے اختیار شیطان کے پنجہ میں پھنس جاتا ہے اور سارے فرائض کا ادا کرنا کسی سے ممکن نہیں۔ اگر کسی میں کچھ کچھ علامات توبہ کی بھی پائی جاویں تو اُس پر گمان نیکی کا رکھتے ہیں اور اُسکی بہبودی اور ترقی کی نیت کرکے تقویت بخشتے ہیں۔ نیت کی تحقیقات کرنی اور یہہ کہنا کہ کسی نے کوئی نیک کام بدنیتی سے کیا ہے نہایت بیجا ہے۔ نیت کی خبر خدا کے سوا کسیکو نہیں۔ تم اپنے فرضوں میں اپنے آپکو پابند سمجھو اور جب تک ظاہر بدی نہ دیکھو کسیکی نیت پر بدی کا گمان نہ کرو۔ چونکہ نیت کی تحقیقات میں کوئی وجہ ثبوت نہیں پھر نیت پر بدظنی کرنی سخت گناہ ہے۔ ان باتوں میں ہمیشہ انسان کو مخبر رہنا لازم ہے اور کبھی کسی کی بُرائی ظاہر کرنے کا ارادہ نکرنا چاہئے۔ جیسے خداوند مسیح نے انجیل مقدس میں فرمایا ہے کہ عیب گیری مت کرو تاکہ تمہاری عیب گیری نہ کیجاوے کیونکہ جس طرح تم عیب گیری کرتے ہو تمہاری عیب گیری کیجاویگی اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو تمہارے لئے ناپا جائیگا۔ متی کے باب ۷ میں آیت ۱ و ۲۔ اگر تم اپنی خطاؤں کو پیش نظر رکھو تو دوسروں کی خطا پوشی تم کو آسان ہوگی کیونکہ تم سمجھوگے کہ کتنی دفعہ اپنے دل میں تم گناہ کرتے ہو اور کتنی دفعہ بروقت نیکی کرنے کے لوگوں نے تمہاری نیت کو بد سمجھا ہے۔ تمہاری چال چلن کو بھی اکثر انسانوں نے باطل خیال کیا اور تمہاری عبادت اور سخاوتکو مکر اور نام کے واسطے تصور کیا۔ تم نے کتنی دفعہ خدا سے فرماں برداری کا وعدہ کیا اور دعا میں مشغول ہونے کی شرط باندھی پر وعدہ خلافی کرکے دوبارہ غفلت میں گرفتار ہوئے اور کتنے ہی گناہوں میں پڑکے پھر پشیمان ہوئے۔ اور کتنی جگہہ روح قدس کو غمگین کیا اور خدا کی فرماں برداری میں قاصر ہوئے پس ان باتوں کا لحاظ کرنے سے دوسرے کی عیبگیری تم ہرگز نہ کروگے بلکہ ہمیشہ دوسرے کے عملوں پر خیرخواہی سے نظر رکھوگے۔ **رباعی** خیرخواہ ہو نیک بیں رہئے مدام ✣ اور خطاپوش خلایق صبح و شام ✣ اپنے عیبوں پر سدا کیجے نظر ✣ دوسروں کے عیب کا لیجے نہ نام ✣

عہدنامہ سلاطین یورپ ۱۸۵۶ء

کریمیا اور سباسٹوپال کی لڑائی جو روس اور اُسکے مقابل روم میں باامداد سلاطین متفقہ یورپ کے نہایت خونریز ہوئی تھی جسکے خاتمہ کے بعد ۱۸۵۶ء میں ایک صلحنامہ درمیان روس روم۔ گریٹ برٹن فرانس۔ پروشیا۔ آسٹریا۔ سارڈینیا کے مرتب ہوکر بمہر و دستخط وکلائے سلاطین موصوفین کے مزین ہوا تھا چونکہ آجکل اخباروں میں معاملات روم و سرویا اور روس کی اکثر بحث رہتی ہے جن پر بیشتر ناظرین کی نظر لگی رہتی ہے اور بغیر واقفیت اصول کے لطف نہیں آتا اسلئے ہم اُس صلحنامہ مرتبہ ۳۰ مارچ اور مصدقہ ۲۷۔ اپریل ۱۸۵۶ء کو دبدبہ سکندری سے واسطے آگاہی شایقین کے درج کرتے ہیں جسکی مطابقت سے واقعات کی کیفیت اُنکو بخوبی دریافت ہوجائیگی اور صلحنامہ یہہ ہے ✣

شرط ۱۔ بعد تاریخ تصدیق عہدنامہ حال کے حضور ملکہ معظمہ سلطنت متفقہ گریٹ برٹن وائرلینڈ۔ شاہ فرانس شاہ سارڈینیا۔ سلطان روم۔ شاہ روس اُنکے وارثوں جانشینوں اور اُن کے ملکوں اور رعایا کے درمیان ہمیشہ صلح اور دوستی رہیگی ✣

شرط ۲۔ چونکہ اب درمیان شاہان موصوفین کے صلح ہوگئی اسلئے زمانہ جنگ میں جو ملک اُنکی فوجوں نے فتح کرکے اپنے قبضہ میں کرلئے وہ طرفین کی جانب سے بہت جلد خالی کردئے جائینگے اور اُن کے خالی کرنے کے لئے خاص انتظام کیا جائیگا ✣

شرط ۳۔ شاہ روس یہہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ سلطان روم کو شہر کرس معہ قلعہ اور نیز دیگر مقامات کے جو روسی فوج کے قبضہ میں ہیں سلطان روم کو واپس کردینگے ✣

شرط ۴۔ حضور ملکہ معظمہ سلطنت متفقہ گریٹ برٹن وائرلینڈ اور شہنشاہ فرانس۔ بادشاہ سارڈینیا اور سلطان روم اقرار کرتے ہیں کہ وہ شہنشاہ روس کو

شہر بندرگاہ سباسٹوپال ملک لیوا۔ کیمیشن۔ یوپٹیوریا۔ کرچ۔ ونبی کیل۔ کنبرن۔ اور تمام ملک جو افواج متفقہ کے قبضہ میں ہیں واپس دینگے +

شرط ۵۔ حضور ملکہ معظمہ سلطنت متفقہ گریٹ برٹن وائرلینڈ و شہنشاہ فرانس و شہنشاہ روس و شاہ سارڈینیا و سلطان روم اپنی اُن رعایا کو پوری پوری معافی بخشتے ہیں جو واقعات جنگ میں کسی طرح شریک ہوکر دشمن کی طرفدار ہوئی ہوں (غالباً اس رعایا سے ملازم مراد ہوں گے) +

شرط ۶۔ اسیران جنگ فوراً حوالہ کر دئے جائیں +

شرط ۷۔ حضور ملکہ معظمہ سلطنت متفقہ گریٹ برٹن وآئرلینڈ و حضور شہنشاہ اسٹریا و حضور شہنشاہ فرانس و حضور شاہ پروشیا و حضور شہنشاہ روس و حضور شاہ سارڈینیا اسبات کا اعلان کرتے ہیں کہ سلطنت روم یورپ کی طرف عام قانون اور نظم میں داخل کی گئی شاہان ممدوح ہر ایک اپنی طرف سے اسبات کا اقرار کرتے ہیں کہ وہ سلطنت عثمانیہ کی آزادی اور ملکی سلامتی کا لحاظ کرینگے اور باتفاق اسبات کی ذمہ داری کرتے ہیں کہ وہ اس عہد کی بڑی پابندی کرینگے اور اسیوجہ سے ہر ایک فعل کو جو اس عہد کے ٹوٹنے کا باعث ہو ایک ایسا معاملہ تصور کرینگے جس سے سب کی غرض متعلق ہے +

شرط ۸۔ اگر سلطان روم اور دوسری سلطنتوں میں سے جنہوں نے اس عہد نامہ پر دستخط کئے ہیں کسی ایک یا زیادہ سلطنتوں کے درمیان اس قسم کی کوئی نااتفاقی پیدا ہو جو اُن کے تعلقات کے جاری رہنے کے حق میں خطرہ کا باعث ہو تو سلطنت روم کو اور انہیں سے ہر ایک سلطنت کو اپنی قوت استعمال میں لانیکی جانب رجوع کرنے سے پہلے باقی اور معاہدہ کرنیوالی سلطنتوں کو اسبات کا موقع دینگے کہ وہ اپنے بیچ بچاؤ سے اُس قسم کی نوبت نہ پہنچنے دیں +

شرط ۹۔ حضور سلطان روم نے اپنی رعایا کی دوامی بہبودی کی فکر کیوجہ سے ایک ایسا فرمان جاری کیا ہے جسکے ذریعہ سے اُن کے حالت کو بلا امتیاز مذہب و قوم کے ترقی ہوگی اپنی سلطنت کے عیسائی باشندوں کی نسبت اپنے فیاضانہ ارادے اُس میں ظاہر فرمائے ہیں اور اسبارے میں اپنے خیالات کا ایک زاید ثبوت دینے کی خواہش سے فرمان مذکور سے جو خاص اُن کی شاہانہ مرضی کا نتیجہ ہے معاہدہ کرنیوالی سلطنتوں کو مطلع کرنیکی تجویز کی ہے۔ معاہدہ کرنیوالی سلطنتیں اس فرمان کی عظیم قدر و منزلت کو تسلیم کرتی ہیں اور یہہ امر صاف سمجھا جاتا ہے کہ فرمان کی رو سے کسی صورت میں مذکورہ بالا سلطنتوں کو بحیثیت مجموعی نہ جداگانہ اُن تعلقات میں جو سلطان ممدوح کو اپنی رعایا کے ساتھ ہیں اُنکی سلطنت کے اندرونی انتظام میں دست اندازی کا حق نہیں حاصل ہو سکتا +

شرط ۱۰۔ ۱۳ جولائی ۱۸۴۱ء کے معاہدہ میں جسمیں سلطنت عثمانیہ کا قدیم قاعدہ ابنائے باسفرس اور ڈارڈنیلز کے بند کئے جانے کی نسبت بحال رکھا گیا ہے بالاتفاق سب کی مرضی سے ترمیم کی گئی۔ پس جو قانون اس مقصد کیواسطے اور اُس قاعدہ کے موافق معاہدہ کرنیوالی اعلیٰ سلطنتوں کے درمیان قرار پایا ہے عہدنامہ حال سے متعلق ہے اور رہیگا اور اس طرحپر جاری و نافذ ہوگا کہ گویا وہ اُسکا ایک جزو اصل ہے +

شرط ۱۱۔ بحر اسود کسی خاص سلطنت کا قبضہ قرار نہیں دیا گیا اور اُسکے پانی اور بندرگاہوں میں جو ہر قوم کے تجارتی جہازوں کے لئے کھلے ہوئے ہیں ہمیشہ کے واسطے لڑائی کے جھنڈے کی ممانعت ہے خواہ وہ اُن سلطنتوں کا ہو جو اُسکے ساحلوں پر قابض ہیں یا اور سلطنت کا لیکن اُن مستثنیات کے ساتھ جو اس عہدنامہ کی چودھویں اور اُنیسویں شرائط میں بیان کئے گئے ہیں +

شرط ۱۲۔ بحر اسود کی بندرگاہوں اور پانی میں تجارت ہر ایک قسم کی مزاحمت سے بری ہوگی مگر وہ صرف حفظ صحت اور پرمٹ اور پولیس کے قواعد کے تابع ہوگی جو ایک ایسے طریقہ میں بنائے جائینگے کہ کاروبار ترقی تجارت کے حق میں مفید ہوگا۔ ہر ایک قوم کے تجارتی اور بحری مطالب کو اُس قسم کی حفاظت دینے کی غرض سے کہ مقصود ہے روس اور سلطنت روم اپنی اُن بندرگاہوں میں جو بحر اسود کے ساحل پر واقع ہیں قومی قانون کے اصول کے مطابق کانسلوں کو رہنے کی اجازت دیگی +

شرط ۱۳۔ چونکہ بحر اسود حسب شرائط دفعہ ۱۱ کسی خاص سلطنت کا قبضہ قرار نہیں پایا لہذا اُسکے ساحلونپر جنگی بحری سلح خانونکا قایم کرنا یا رکھنا بیفائدہ ہے اسلئے شاہ روس و روم یہہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ساحل مذکور کوئی بحری جنگی سلح خانہ قایم نہ کریں گے نہ رکھیں گے +

شرط ۱۴۔ چونکہ روس روم کے درمیان اُس فوج اور اُن ملکی جہازوں کی تعداد طے کرنیکے لئے ایک معاہدہ ہو گیا ہے جو ساحلونپر کام دینے کو ضروری اور جنکو بحر اسود میں رکھنے کا اختیار حاصل ہے اس لئے

اخبارات ملکی و ولائتی

پشاور کابل کانفرنس یعنے مجلس مشاورت نسبت معاملات کابل ابھی ہوتی چلی جاتی ہے اور سفیر کابل اور سر لوئیس پلی صاحب اُسمیں شامل ہوتے ہیں۔ نتیجہ اِس مشاورت کا ہنوز معلوم نہیں ہوا۔ ایک خبر یہاں یہہ گرم ہے کہ گورنمنٹ اِس سال اقوام کوہی سے جنگ نہ کریگی۔ شاید اُسکی یہہ وجہ ہو کہ گورنمنٹ کے پاس اسقدر روپیہ نہیں ہے کہ قحط مدراس و بمبئی میں بھی خرچ کرے اور جنگ سرحد شمال و مغرب پنجاب پر بھی صرف کرے ✚ از انجمن پنجاب

قوم آفریدی اٹک کی تحریر سے معلوم ہوا کہ ۱۳ تاریخ کی شب کو قوم آفریدی کے ایک فرقہ نے جس میں فرقہ حسن خیل خیال کیا جاتا ہے کشتیوں کے پل واقع دریائے انڈس پر حملہ کیا یہہ حملہ ایسا دفعتاً کیا گیا کہ گارڈ متعلقہ ۱۴م رجمنٹ پیدل حالت ابتری میں ہو گئی اور پس پا ہونے کیلئے مجبور ہوئی۔ پھر مردان آفریدی نے قلعہ کا رستہ لیا لیکن خبر کے دئے جانے پر ۱۴م رجمنٹ کا ایک دستہ اُنکی گوشمالی کو میدان میں آیا لیکن اُسوقت تک آفریدی لوگ اپنے اپنے پہاڑوں پر فرار ہوگئے اور اُنکا پتہ نہ لگا۔ آفریدیوں کا تعاقب بھی کیا گیا لیکن کچھہ سودمند نہوا پولیس کا ایک سپاہی اِس ہنگامہ میں مارا گیا۔ اب پل کشتی پر ایک قوی گارڈ رجمنٹ ۱۴م پیدل کا تحت کمان افسری ایک یورپین افسر کے متعین کیا گیا ہے مشہور تھا کہ حسن خیل کے فرقہ آفریدیوں نے تابعداری سرکار اختیار کر لی لیکن اِس خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہنوز وہ اپنا پیشہ شرارت و شقاوت نہیں چھوڑتے اور اُنکی طرف سے ہماں آش در کاسہ ہے ✚

لنڈن۔ مطابق بیان کارسپانڈنٹ ہائے اخبارات روسیوں کی فوج معظم کیجیف نہایت اچھی حالت میں ہے اور اُسکی تعداد دو لاکھ ہے اور ۷۰۰ توپیں اُسکے ساتھہ ہیں ✚

دریائے ڈنیوب کے پار ہونیکے لئے سب سامان تیار ہیں ✚

خدیو مصر نے کرنیل گارڈن پاشا کو گورنر ملک سوڈان مقرر کیا ہے ✚

لنڈن۔ ۱۶ فروری کی تار برقی خبر دیتی ہے کہ ہوس آف کامنز میں آنریبل لارڈ برک صاحب انڈر سکرٹری فارن آفس نے فرمایا کہ سلطان زنگبار سے جو عہدنامہ تجارت غلامان کی موقوفی کے باب میں ہوا تھا سلطان نے اُسکی بخوبی تعمیل کر دی ✚

بیلگریڈ۔ پرنس میلان والی سرویا نے اپنے سفیر قسطنطنیہ میں اسغرض سے روانہ کئے ہیں کہ سلطان روم سے پیغامات صلح و آشتی کریں ✚

قسطنطنیہ ۱۵۔ فروری کی تار برقی خبر دیتی ہے کہ چونکہ سلطنت روم نے پرنس نکالا والی مانٹیگرو کے ساتھہ مقام وائنا دار السلطنت آسٹریا میں پیغام صلح کی نسبت انکار کیا اِس لئے پرنس نے مقام کٹارو پسند کیا لیکن روم نے اس مقام سے بھی انکار کیا۔ اب پرنس نے ہرزیگونیا یا سکوٹاری واقع البینیا کے نام اُسی غرض سے پیش کئے ہیں ✚

لنڈن۔ ۱۷۔ فروری کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ ہوس آف کامنز میں مسٹر برک صاحب نے بجواب سر سی ڈلک صاحب کے فرمایا کہ انگلینڈ روسیوں کے سرکلر کا جواب مطابق اقتضائے حالات دیگا اور قبل اسکے کہ وہ سرکلر مذکور کا جواب دے اُسکی یہہ خواہش ہے کہ یورپ کی دیگر طاقتیں اُسکی نسبت اپنی رائے کا اظہار کریں۔ رایٹ آنریبل جی ہارڈی صاحب نے یہہ بھی فرمایا کہ انگلینڈ عہدنامجات سنہ ۱۸۵۶ء اور ۱۸۷۱ع کا پابند ہے۔ اگر ٹرکی اُنکا پابند ہے تو یورپ بھی ہے۔ مسٹر ہارڈی صاحب نے پھر فرمایا کہ از روئے عہدنامہ یہہ فرض نہیں ہے کہ ٹرکی کے لئے جنگ کیا جائے بلکہ یہہ ہے کہ ٹرکی کی آزادی اور استحکام سلطنت کو ملحوظ رکھا جائے۔ جناب موصوف نے فرمایا کہ یہہ امر ہرگز نہ ہونا چاہئے کہ جو شرائط یورپ کی طاقتوں نے موقع کانفرنس پر کی تھیں اُن کے منظور کرنے کے لئے ٹرکی کو تلوار کے زور سے مجبور کیا جائے۔ بعد اس کے یہہ بحث جمعہ آئندہ تک ملتوی رہی ✚

تیاری قلعہ جدید ہمنے یہہ بھی معتبر ذریعہ سے سنا ہے کہ درہ کورم میں جہاں سے راستہ ملک سہل واقع قندھار کو جاتا ہے ایک قلعہ تعمیر کیا جاویگا اور اسی راستہ سے سر لوئیس پلی صاحب بہادر معہ ایک قوی سپاہ ہمراہی کے افغانستان میں داخل ہونگے ✚

لودیانہ

موسم بہار شروع ہے نہ زیادہ سردی ہے اور نہ گرمی ✚

تہوار ہولی بخیر و عافیت گذر گیا کسی جگہہ دنگہ فساد کی شکایت نہیں سنی گئی ✚

جو ڈاکہ موضع سرابہ میں پڑا تھا اُسکی تحقیقات میں پولیس مصروف ہے۔ اِس ہفتہ میں ممبران میونسپل کمیٹی کا حسب قاعدہ تغیر و تبدل ہوگیا۔ ۲۷ فروری کو رات کے ساڑھے

اشتہار

میلہ مویشی بمقام ہوشیارپور

از کچہری کلکٹری ضلع ہوشیارپور بحکم مسٹر کولڈسٹریم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر میلہ مویشی بمقام ہوشیارپور ۱۵ لغایت ۱۷ مارچ ۱۸۷۷ء تک رہیگا اور اس میلہ میں انعامات مندرجہ ذیل عطا کئے جاینگے - اور یہہ بھی درج کیا جاتا ہے کہ جو لوگ اس میلہ میں مویشی اپنی یا اور کسی قسم کا مال لاوینگے اُنسے کسی قسم کی فیس بابت ادخال میلہ یا فروخت مال نہ لیجاویگی - آلابیوپاریان و مالکان کو فوراً بوقت آنے سکرٹری کمیٹی ہوشیارپور کیواسطے ادخال میلہ کے درخواست کرکے ایک ٹکٹ حاصل کرنا ہوگا اُس ٹکٹ کے ذریعہ سے اُنکو میلہ میں جگہہ دیجاویگی ۔

تفصیل انعام مجوزہ

نام	تعریف اقسام	تفصیل انعام اول	دویم	سوم	چہارم	نام	تعریف اقسام	تفصیل انعام اول	دویم	سوم	چہارم
نرگاوان	سب سے عمدہ سانڈ واسطے بڑھانے نسل مویشی کے	للعہ	عہ	.	.	بیل	سب سے عمدہ واسطے بارکشی گاڑی وغیرہ	عہ	عہ	.	.
ایضاً	چھہ وآٹھہ دانت والے	عہ	عہ	.	.		چھہ وآٹھہ دانت				
نرگاوان	سب سے عمدہ بچہ نرگاو چھہ دانت وآٹھہ دانت	للعہ	عہ	.	.	ایضاً	چار و دو دانت	عہ	ملے		.
ایضاً	چار دانت	عہ	عہ	.	.	ایضاً	واسطے ہل باہی چھہ دانت وآٹھہ دانت	عہ	عہ	.	.
مادہ گاوان	عمدہ مادہ گاو واسطے بڑھانے نسل مویشی کے	للعہ	عہ	.	.	ایضاً	چار دانت دو دانت	عہ	ملے		.
	چھہ وآٹھہ دانت					ایضاً	گوسالہ پروردہ	صہ		.	.
ایضاً	چار دانت	عہ	عہ	.	.	شتر	باربرداری چار سال اور اوپر	عہ	عہ	ملے	.
ایضاً	سب سے عمدہ مادہ گاو شیر دار چھہ وآٹھہ دانت	للعہ	عہ	.	.	بکرہ	سب سے عمدہ بکرہ	صہ	للعہ		.
ایضاً	چار دانت	عہ	عہ	.	.	بکری	سب سے عمدہ بکری	صہ	للعہ		.
ایضاً	دو دانت مع بچہ	عہ	عہ	.	.	مینڈھہ	سب سے عمدہ مینڈھہ	عہ	ملے		.
گاومیش	جاموش چھہ وآٹھہ دانت	صہ	عہ	.		بھیڑ	بھیڑونکا گلہ جس میں بیس فربہ بھیڑ سے	صہ	عہ	.	.
ایضاً	چار و دو دانت	عہ	عہ	.			کم نہ ہوں				
گاومیش	گاومیش چھہ وآٹھہ دانت	صہ	عہ	.		خر	سب سے عمدہ گدھا کسی عمر کا	عہ	صہ	.	.
ایضاً	چار و دو دانت	عہ	عہ	.		خچر	سب سے عمدہ نر یا مادہ کسی عمر کا	عہ	صہ	.	.

اگر کوئی نام بباعث ناقص مویشی کے دینے کے قابل نہوگا تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ انعام نہ دیوے یا اسکو اسطرح سے تقسیم کرے اور اس قسم کی مویشی کو تقسیم کرے جسقدر کہ کمیٹی مناسب سمجھے فقط

دستخط ڈبلیو کولڈسٹریم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع ہوشیارپور

مطبع امریکین مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا